سرکارِ مدینہؐ اور آپؐ کے خلفاے راشدینؓ، چراغ حسن حسرت۔ طٰہٰ پبلی کیشنز، ۱۹-ملک جلال الدین (وقف) بلڈنگ، چوک اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۳۳۳-۴۴۷۰۵۰۹۔ صفحات: ۲۳۲۔ قیمت ۲۵۰ روپے۔

چراغ حسن حسرت بڑے پائے کے صحافی، ادیب اور شاعر تھے۔ ان کی عمر کوچۂ صحافت میں بسر ہوئی۔ انھوں نے بچوں اور نوجوانوں کے لیے شخصیات پر سادہ زبان اور آسان اسلوب میں بہت سی کتابیں بھی لکھیں، کہانیاں بھی تحریر کی ہیں۔

زیرنظر کتاب کا موضوع سیرت النبیؐ اور سیرتِ خلفاے راشدینؓ ہے۔ ابتدا میں سرزمینِ عرب کے جغرافیے، موسم، فضا اور عربوں کے مزاج، زبان اور شعرگوئی کا بیان ہے۔ پھر ضمنی عنوانات (ہمارے نبیؐ، بچپن، جوانی، بی بی خدیجہؓ، ایک جھگڑے کا فیصلہ، نبوت وغیرہ) کے تحت آپؐ کے مختصر حالات، قریش کی مخالفت، مسلمانوں پر ظلم وستم، ہجرت اور غزوات کا ذکر کرتے ہوئے اس تذکرے کو آں حضورؐ کی وفات پر مکمل کیا ہے۔ چاروں خلفاے راشدین اور ان کے عہدِ خلافت کے نمایاں واقعات کا ذکر کیا گیا ہے۔ حالات و واقعات نئے نہیں ہیں لیکن چراغ حسن حسرت کے اسلوب کی تازگی اور شگفتگی کی وجہ سے قاری کتاب کو دل چسپی کے ساتھ پڑھتا چلا جاتا ہے۔

ناشر نے مصنف کے نام کے ساتھ 'مولانا' کا سابقہ لگایا ہے، حالانکہ کلین شیوڈ حسرت، مولانا تھے نہ اپنی تصانیف پر یہ لفظ لکھتے تھے، نہ خود کو مولانا سمجھتے تھے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

بے نظیر بھٹو...... قاتل بچ نکلا، ہیرالڈ میونوز۔ ترجمہ: یاسر جواد۔ ناشر: نگارشات، ۲۴-مزنگ روڈ، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۷۳۲۲۸۹۲۔ صفحات (بڑی تقطیع): ۱۸۵۔ قیمت: ۵۹۰ روپے۔

تاریخِ پاکستان کے بڑے سانحات پر رپورٹیں تیار ہوئیں اور کتابیں بھی لکھی گئیں۔ اسی ضمن میں محترمہ بے نظیر بھٹو کے قتل پر ایک کتاب Getting Away wtih Murder شائع ہوئی ہے۔ ہیرالڈ میونوز جو اقوام متحدہ میں اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل اور اقوام متحدہ انکوائری کمیشن کے سربراہ ہیں، وہ اس کے مصنف ہیں۔ موصوف جنوری ۲۰۱۰ء میں اقوام متحدہ کی طرف سے بے نظیر قتل کیس کے تحقیقاتی کمیشن کے سربراہ مقرر ہوئے۔ انھوں نے کتاب کے پیش لفظ میں لکھا: ''یہ کتاب سال بھر طویل انکوائری کے دوران ملنے والے پس پردہ شواہد و تجربات پر مبنی ہے۔